© rasailojaraid.com

شاعروں کی دنیا سے دور جناب رضوی ایسے شعرا کا وجود اردو کے مستقبل کے لئے بڑی ہی عمدہ اور نیک فال ہے۔ امید ہے کہ اربابِ ذوق اس مجموعہ کے مطالعہ سے محظوظ و شادکام ہوں گے۔

حکمت کلیمی | از جناب ظفر احمد صاحب صدیقی تقطیع کلاں ضخامت ۱۱۹ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ پتہ :- یونیورسٹی پبلشرز مسلم یونیورسٹی مارکیٹ علی گڑھ

"پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" اقبالؔ مرحوم کی آخری عمر کی تصنیف ہے جب کہ ان کا فکر ارتقا کے تدریجی منازل کو طے کرنے کے بعد پختہ ہوگیا تھا۔ اور اس نے اقوام ایشیا کی حیاتِ نو سے متعلق ایک نہایت واضح اور صاف نظریہ کی شکل اختیار کر لی تھی اس حیثیت سے اس مثنوی کو پیغام اقبال کا اصل مغز اور لُبِّ لباب کہہ سکتے ہیں اور اس اعتبار سے مثنوی جس قدر اہم ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے زیرِ تبصرہ کتاب اسی مثنوی کا اردو میں منظوم ترجمہ ہے۔ چونکہ لائق مترجم مسلم یونیورسٹی میں فلسفہ کے استاذ ہیں اور ساتھ ہی ذوق یقین وایمان اور مذاقِ شعر وسخن ان دونوں سے بھی بہرہ یاب ہیں اس لئے ترجمہ میں اصل مثنوی کی روح پوری طرح موجود ہے اور مفہوم میں کہیں اخلاق بھی پیدا نہیں ہونے پایا ہے شروع میں مترجم کے قلم سے مثنوی اور اقبال کے فلسفہ پر جو تقریباً چالیس صفحات کا مقدمہ ہے وہ خود مستقل افادیت کا حامل ہے۔ یہ ترجمہ اردو کے ذخیرہ اقبالیات میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔

رہنمائے قرآن

اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلعم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے۔ جدید ایڈیشن قیمت ایک روپیہ۔

© rasailojaraid.com